هَل يَستَوِى الَّذِينَ يَعلَمُونَ وَالَّذِينَ لاَ يَعلَمُونَ۔

سالا

علمیات

اسلامی و سماجی علوم کا تحقیقی مجلہ

جلد۴۔ شمارہ ۴

ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ/جنوری ۲۰۱۷ء

پروب اینڈ فائنڈ
فورم ، لاہور۔
پاکستان۔

علمیات

جلد۴ شمارہ۴ اِشاعت : ربیع الثانی۱۴۳۸ھ/جنوری ۲۰۱۷ء

ناشر : پروب اینڈ فائنڈ فورم
خواب سرائے، C-5 شیخ زاید اسلامک سنٹر،
جامعہ پنجاب، لاہور۔
فون آفس : +۲۴۲۹-۱۶۱۳۵۹۵۳
اِی میل : epistemology.journal@gmail.com
ویب سائٹ : www.epistemology.pk
ترتیب و کمپوزنگ : عظیم سرور
مطبع : بسم اللہ پرنٹنگ پریس، لاہور۔
تعداد : ۲۰۰
قیمت : پاکستان۳۰۰روپے؛ بیرون ملک ۳۰ڈالر

اِدارہ کا مقالہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

مجلہ میں اشاعتِ تحریر کے ضوابط

أ. مجلہ علمیات میں مناظرانہ، فرقہ وارانہ اور مسلکیت پر مبنی موضوعات تحریروں کو جگہ نہیں دی جاتی۔ اسی طرح وہ مقالہ جات جن کا اسلوب تعصب اور مسلکیت پر مبنی ہو گا اس کو شایع نہیں کیا جائے گا۔

ب. ان مقالہ جات کو ترجیح حاصل ہو گی جن میں علومِ اسلامیہ کے قدیم و جدید موضوعات پر نتائج تحقیق پیش کیے گئے ہوں۔علوم القرآن ، علوم الحدیث ، علوم الفقہ، اسلامی تاریخ ، مطالعۂ ادیان، اسلامی، عمرانی وسماجی علوم اور ان سے متعلق دیگر علوم پر مقالہ جات کو قابل اشاعت قرار دیا جائے گا۔

ج. امت مسلمہ کے مسلّمات، متواترات اور اجماعی و اتفاقی مواقف کے خلاف کوئی مضمون قبول نہیں کیا جائے گا۔

د. مقالہ جات کے مواد و متن ، نتائج و سفارشات اور استدلال و استنتاد کی ذمہ داری مقالہ نگار پر ہو گی۔ ادارہ کامقالہ نگاروں کی آراءسے متفق ہونا ضروری نہیں۔

ہ. مقالہ جات کی ضخامت پندرہ سے بیس صفحات تک ہونی چاہیے ۔اردو وانگریزی تمام مقالہ جات کو MS Word میں کمپوز کیا جائے۔(ان پیج یا کسی دوسرے فارمیٹ میں مقالہ قابل قبول نہیں ہو گی۔)

و. مقالہ جات صرف دو زبانوں اردو اور انگریزی میں شایع کیے جائیں گے۔ ہر مقالہ کا انگریزی زبان میں ۱۵۰ سے ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ملخص(Abstract) شامل کرنا لازم ہوگا۔

ز. علمیات میں کسی مقالہ کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔

ح. علمیات میں اشاعت کے لیے جملہ نگارشات کی ترسیل/ادارتی خط وکتابت درج ذیل ای میل پتہ پر کی جائے:
epistemology.journal@gmail.com

مدیر

مدیر : انوار حسین
نائب مدیرہ : ڈاکٹر مسفرہ محفوظ
معاون مدیرہ : سعدیہ جاوید (اردو سیکشن)

مجلس ادارت

بین الاقوامی

ڈاکٹر اسرار احمد خان : انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا۔
ڈاکٹر یونس گیلانی : انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا۔
ڈاکٹر مصدق مجید خان : یونیورسٹی آف ملائیشیا، ملائیشیا۔
ڈاکٹر زبیر ظفر : علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا۔
ڈاکٹر اسماعیل ابراہیم : یونیورسٹی آف ساؤتھ افریقہ، ساؤتھ افریقہ۔

قومی

ڈاکٹر جمیلہ شوکت : ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔
ڈاکٹر عثمان احمد : ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔
ڈاکٹر احسان الرحمن غوری: ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔
ڈاکٹر شازیہ رمضان : شعبہ علومِ اسلامیہ، ایگریکلچر یونیورسٹی، فیصل آباد۔
ڈاکٹر ارشد منیر لغاری : ادارہ علومِ اسلامیہ،یونیورسٹی آف گجرات، گجرات۔
ڈاکٹر فاروق حیدر : شعبۂ علومِ اسلامیہ وعربی، جی سی یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر جمیل نتکانی : شعبۂ علومِ اسلامیہ، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔
ڈاکٹر جنید اکبر : یونیورسٹی آف ہری پور،ہزارہ۔
ڈاکٹر محمد علی ندیم : گورنمنٹ کالج (بوائز)، گلبرگ،لاہور۔

ڈاکٹر محمد حمود لکھوی : گورنمنٹ کالج ، اوکاڑہ۔
ڈاکٹر جنید شریف : گورنمنٹ کالج سول لائن، لاہور۔

مجلس مشاورت

ڈاکٹریاسر عرفات : گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد۔
ڈاکٹر شمس العارفین : سرگودھا یونیورسٹی،لاہور کیمپس، لاہور۔
ڈاکٹر بشیر احمد رند : شعبۂ تقابل ادیان و اسلامی ثقافت،
یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو۔
ڈاکٹر سمیع اللہ فراز : شعبۂ مساجد، ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی، لاہور۔
ڈاکٹر اصغر علی خان : میر پور یونیورسٹی برائے سائنس وٹیکنالوجی، آزاد جموں کشمیر۔
ڈاکٹر طاہرہ عبدالقدوس: لاہورکالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر سیدہ سعدیہ : گورنمنٹ کالج فار وویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ۔
بشیر احمد درس : بانی ریسرچ گیٹ وے سوسائٹی، کراچی۔
محمد سہیل : سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب،لاہور۔
جعفر ریاض کٹاریہ : سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب،لاہور۔

تعارف شرکاء

ڈاکٹر محمد اویس: لیکچرر، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، ریلوے روڈ ،لاہور۔

ہاجرہ مریم: پی ایچ ڈی سکالر، ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب،لاہور۔

محمد علی ظفر: پی ایچ ڈی سکالر،شعبۂ اسلامی ثقافت، علامہ اقبال، اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

ڈاکٹر ظلِ ہما: لیکچرر، شعبۂ اسلامیات، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، جھنگ کیمپس، جھنگ۔

حافظہ صبیحہ منیر: پی ایچ ڈی سکالر، ادارۂ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور؛ لیکچرر، کنکورڈیا کالج، گرلز کیمپس، جوہر ٹاؤن، لاہور۔

شائستہ جبیں: لیکچرر، شعبۂ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج برائے خواتین، جھنگ۔

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی: پروفیسر و ڈائریکٹر، ادارہ علومِ اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

ڈاکٹر محمد رفیق: ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ اسلامیہ کالج ریلوے روڈ،لاہور۔

محمد افضل: لیکچرر، گورنمنٹ ڈگری کالج، شالیمار ٹاؤن، چائینہ سکیم، لاہور۔

ڈاکٹر سیدہ سعدیہ: جزوقتی لیکچرر، شیخ زائد اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور۔

ڈاکٹر مسفرہ محفوظ: اسسٹنٹ پروفیسر، ہیومینیٹیز ڈیپارٹمنٹ، کامسیٹس، لاہور۔

انوار حسین: پی ایچ ڈی سکالر، شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب،لاہور/لیکچرر، امپیریل کالج آف بزنس سٹڈیز(چارٹرڈ یونیورسٹی)،لاہور۔

****

فہرستِ مقالات

اداریہ مدیر xiii

اردو مقالات

۱۔ وقف و ابتداءاور حسنِ معانی قرآن ڈاکٹر محمد اویس 01

۲۔ علمِ تصریف آیات۔ تعارفی مطالعہ ہاجرہ مریم 26

۳۔ امام بخاری کی تاریخ کبیر، اوسط وصغیر کا تعارفی مطالعہ محمد علی ظفر 50

۴۔ معاشی مسائل میں فقہائے کرام کے مسالک اور تکملہ فتح الملہم کا استدلالی منہج 66 ڈاکٹر ظل ہما

۵۔ علم درایت کا تدریجی ارتقاء اور موضوع روایات ـتجزیاتی مطالعہ 87 حافظہ صبیحہ منیر

۶۔ محاضرات فقہ میں قرآنی استدلالات واستشہادات۔ ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کااسلوب شائستہ جبیں/ڈاکٹر محمد سعد صدیقی 106

۷۔ مدنی دور میں داعی اعظم کے خلاف پروپیگنڈا مہم ـ تحقیقی جائزہ 121 ڈاکٹر محمد رفیق

۸۔ شرعی امور میں آسانی اور سہولت سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب ـ ہدایات نبوی کی روشنی میں محمد افضل 142

۹۔ اسلامی ریاست میں عوام الناس کو نظم وضبط کا پابند کرنے کے لئے تعلیمات نبوی و مناہج ڈاکٹر سیدہ سعدیہ 175

۱۰۔ مسیحیت کی ابتداء۔ شریعتِ موسوی سے علیحدگی 198 ڈاکٹر مسفرہ محفوظ

۱۱۔ العقد الثمین فی فتوح الهند ومن ورد فيها من الصحابة والتابعين اور قاضی اطہر مبارکپوری کا منہج

انوار حسین 221

****

اداریہ

جمال و کمالِ آدمیت ، علمیت کے شجر کا برگ و بار ہے۔ اس شجر کی آبیاری تفکر کے چشموں سے ہوتی ہے ۔ تفکر کے چشمے مردہ ذہنوں اور بنجر عقلوں سے نہیں پھوٹتے ۔ علمیت کے ثمر کی شیرینی ، تفکر کے سلسبیل کی شیرینی پر منحصر ہے ۔ آج اگر علمیت کے شجر ہر پتہ زہر آلود ہے اور اس کی شاخیں شیریں اثمار کے بوجھ سے جھکنے کی بجائے خار و خس سے اٹی ہوئی ہیں تو جان لینا چاہیے کہ تفکر کے چشموں میں کسی نے تریاق کی صورت کا زہر ملا کر فریب زدہ کرد یا ہے۔ اب ہمیں تفکر کے چشموں کو بدلنا ہو گا۔اس میں گرنے والی مادیت پرستی کی نالیوں کو بند کرنا ہو گا۔ پژ مردہ خیالی کے کیچڑ اورخام امیدی کے گرد و خاک سے اس کو صاف کر نا ہو گا۔ اگر اپنے تفکر کے چشموں کا پانی کم بھی ہو تو کسی بدبودار پانی کی ملاوٹ کر کے پانی کی سطح برقرار رکھنے کی سعی لاحاصل سے بچنا ہو گا۔ تاریخِ فکر کے بڑے بڑے چشموں کی طرف رجوع کرکے نئی سوچوں کا کاسہ و جام بھرنے ہوں گے۔ ہمارے پاس سینا و فارابی ، غزالی و رازی ، عطار و رومی اور اقبال جیسے خنک پانی کے سمندر ہیں جن کی ایک ایک لہر میں ہزاروں جواہر و یاقوت ہیں۔دنیا رومی و اقبال کی فکری عظمتوں کی خوشہ چین ہے مگر افسوس کہ ذہنی پس ماندگی اور عقلی و فکری افلاس نے ہمیں اپنے آپ سے بے خبر کر دیا۔ ذیل میں مولانا روم و اقبال کے دامن سے کچھ گوہر پیش کیے جاتے ہیں

مولانا روم اپنی ہستی کو مرکزِ حقیقت بنانے اور ذات کی عظمت پہچان لینے کی بات کرتے ہوئے کہتے ہیں

گہے خندم ، گہے گریم ، گہے افتم ، گہے خیزم مسیحا در دلم پیدا و من بیمار می گردم

میں کبھی ہنستا ہوں، کبھی روتا ہوں، کبھی گرتا ہوں تو کبھی سنبھلتا ہوں، لیکن کوئی بات نہیں کیونکہ

میرے دل اندر میرا مسیحا آگیا ہے اور میں اپنے مرض کے ساتھ مسیحا کے گرد مصروفِ طواف ہوں

اقبال خودی کا پیغام ان الفاظ میں دیتے ہیں

خودی کیا ہے رازِ درونِ حیات خودی کیا ہے بیدارئ کائنات

یہ ہے مقصدِ گردشِ روزگار کہ تیری خودی تجھ پہ ہو آشکار

آسماں میں راہ کرتی ہے خودی صید مہر و ماہ کرتی ہے خودی

خودی جلوۂ سرمست خلوت پسند سمندر ہے اک بوند پانی میں بند
ازل اس کے پیچھے ابد سامنے نہ حد اس کے پیچھے نہ حد سامنے

علمیات کے اس شمارہ میں جن اہلِ علم کی علمی کاوشیں شامل ہیں میں ان کا شکر گزار ہوں۔ اپنے رفقائے کارو معاونین کا بھی ممنون ہوں کہ ان کی مساعی اس مجلہ کے معیار و حسن کی اساس ہیں ۔

انوار حسین